ماڈیول ۲۵

غسل کا معنی اور تعریف

غسل کا لغوی معنی ہے پانی کا بہانا یا جسم کو دھونا۔ فقہاء نے غسل کی تعریف یوں کی ہے: "افاضة الماء علی جمیع البدن بنیت التحاره" یعنی طہارت کی نیت کے ساتھ پورے جسم پر پانی بہانا۔ غسل کی دو بنیادی صورتیں ہیں:

غسل میں جسم پر پانی بہانا (مطلقاً دھونا)

غسل میں طہارت کی نیت کے ساتھ پانی بہانا

غسل کو واجب کرنے والے عوامل

1. خروج منی بشہوت (منی کا شہوت کے ساتھ خارج ہونا)

منی کا شہوت کے ساتھ خارج ہونا غسل کو واجب کر دیتا ہے۔ اس بات پر جمہور علماء کا اتفاق ہے کہ اگر یہ پانی شہوت کے ساتھ خارج ہوتا ہے تو غسل لازم ہو جاتا ہے۔

دلیل: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا" (المائدہ: 6)، یعنی اگر تم حالت جنابت میں ہو تو پاکیزگی حاصل کرو، یعنی غسل کرو۔

دلیل: امام نووی اور امام ابن قدامہ نے اس بات پر اجماع نقل کیا ہے کہ اگر منی شہوت کے ساتھ خارج ہوتی ہے تو اس سے غسل واجب ہوتا ہے۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "اجمع المسلمون علی وجوب الغسل علی الرجل والمرأة بخروج المني"۔

وضاحت:

یہ پانی ازدواجی تعلقات، احتلام، سوچ بچار، یا کسی چیز کو دیکھنے کی وجہ سے خارج ہو سکتا ہے، اور ان تمام صورتوں میں اس کے خارج ہونے سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

2. بغیر شہوت کے منی کا خارج ہونا

اس مسئلے میں اختلاف ہے کہ اگر منی بغیر شہوت کے خارج ہو تو کیا غسل واجب ہوتا ہے یا نہیں۔

پہلا قول: جمہور فقہاء کے نزدیک اگر بیماری یا کسی دوسری حالت کے سبب بغیر شہوت کے منی خارج ہو تو غسل واجب نہیں۔

دلیل: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ" (الطارق: 5-6)، یعنی انسان کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؛ وہ اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے، یعنی شہوت سے خارج ہونے والا پانی۔

دلیل: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر مذی (پانی) نکلے تو صرف وضو کافی ہے، اور اگر شہوت کے ساتھ پانی خارج ہو تو غسل واجب ہوگا۔ (سنن نسائی)

دوسرا قول: فقہ شافعیہ کے مطابق چاہے پانی شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت کے، ہر حالت میں غسل واجب ہوتا ہے۔

دلیل: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: **"الماء من الماء"** (صحیح مسلم: 343)، یعنی پانی کا وجوب (غسل) منی کے خارج ہونے پر ہے، چاہے شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر۔ یہ منسوخ ہو گیا ہے۔

راجح قول: جمہور علماء کے مطابق، غسل کا وجوب صرف اس پانی سے ہے جو شہوت کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ جبکہ شافعیہ کے نزدیک منی کے خارج ہونے سے غسل لازم ہو جاتا ہے، چاہے شہوت ہو یا نہ ہو۔

3. سوئے ہوئے میں احتلام کی صورت میں غسل

احتلام کے دوران خواب میں جنسی تعلقات یا شہوت کا احساس ہو اور بیداری پر کپڑوں پر تری پائی جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اس مسئلہ میں بھی علماء کا اتفاق ہے۔

دلیل: حضرت امی سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں، جب وہ پانی کو دیکھے تو غسل لازم ہوگا" (صحیح مسلم: 313)۔

کپڑوں میں تری نظر آئے تو غسل واجب ہے:

اگر انسان کو خواب میں احتلام محسوس ہو اور بیدار ہونے پر کپڑوں یا جسم پر تری پائے تو غسل فرض ہے۔ یہ حالت مرد اور عورت دونوں کے لیے یکساں ہے۔

خواب میں احتلام ہو مگر تری نہ ہو:

اگر خواب میں احتلام ہو، لیکن بیدار ہونے پر کپڑوں یا جسم پر کوئی تری نہ ہو تو غسل واجب نہیں ہے۔ اس صورت میں شریعت کا حکم ہے کہ جب تک جسم یا کپڑوں پر تری نظر نہ آئے، غسل ضروری نہیں۔

خواب یاد نہ ہو اور تری موجود ہو:

اگر کسی شخص کو خواب یاد نہ ہو لیکن بیداری پر کپڑوں یا جسم پر تری محسوس ہو تو بھی غسل واجب ہو جاتا ہے۔ شریعت میں اس حالت کو جنابت قرار دیا گیا ہے اور اس سے پاکی کے لیے غسل فرض ہے۔

اجماع علماء:

اس مسئلے میں علماء کا اجماع ہے کہ اگر نیند کے دوران تری محسوس ہو، چاہے خواب یاد ہو یا نہ ہو، تو غسل واجب ہوگا۔ اس پر امام نووی، ابن قدامہ اور دیگر فقہاء نے بھی اتفاق کیا ہے کہ خواب کے دوران خارج ہونے والی منی، جو کہ تری کی صورت میں نظر آئے، غسل کو واجب کر دیتی ہے۔

4. ازدواجی تعلقات قائم کرنا (جماع)

ازدواجی تعلقات کے قیام سے بھی غسل واجب ہو جاتا ہے، چاہے انزال ہو یا نہ ہو۔ اس مسئلے میں تمام فقہاء کا اتفاق ہے۔

پہلا قول: جمہور علماء، بشمول امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی، اور امام احمد، اس بات پر متفق ہیں کہ ازدواجی تعلقات کے بعد غسل واجب ہے، چاہے انزال نہ بھی ہو۔

دلیل: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اگر کوئی شخص ازدواجی تعلقات قائم کرے تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے، چاہے انزال نہ بھی ہو" (صحیح بخاری: 291)۔

دوسرا قول: بعض صحابہ کے نزدیک اگر ازدواجی تعلقات قائم کیے جائیں اور انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں۔

دلیل: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ تعلق قائم کرے اور انزال نہ ہو تو وضو کافی ہے۔ (صحیح بخاری: 292)

راجح قول: جمہور علماء کے نزدیک، صرف تعلقات قائم کرنے سے ہی غسل واجب ہو جاتا ہے، جبکہ بعض صحابہ کا خیال ہے کہ انزال کے بغیر غسل واجب نہیں ہوتا۔

5. حیض (ماہواری) کے بعد غسل

عورتوں پر حیض کے بعد غسل واجب ہے، اور اس مسئلے پر علماء کا اجماع ہے۔

دلیل: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ" (البقرہ: 222)، یعنی جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے قریب آؤ۔

دلیل: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ حیض کے ایام میں نماز چھوڑ دو اور جب پاک ہو جاؤ تو غسل کر کے نماز پڑھو۔ (صحیح بخاری: 325)

راجح قول: حیض کے بعد غسل کرنا واجب ہے تاکہ عورت طہارت حاصل کر سکے اور نماز و عبادات میں شامل ہو سکے۔

6. نفاس (ولادت کے بعد کا خون) کے بعد غسل

نفاس، یعنی بچے کی پیدائش کے بعد خون کے اختتام پر بھی عورت پر غسل واجب ہوتا ہے۔ اس مسئلے پر بھی فقہاء کا اجماع ہے۔

دلیل: قرآن مجید کی آیت اور احادیث کی روشنی میں یہ بات ثابت ہے کہ جب عورت نفاس سے پاک ہو جائے تو اس پر غسل کرنا لازم ہے۔

راجح قول: فاس کے اختتام پر غسل کے ذریعے پاکیزگی حاصل کر کے عورت عبادات میں دوبارہ شامل ہو سکتی ہے۔

7. کافر کا مسلمان ہونا

اگر کوئی کافر اسلام قبول کرے تو اس پر بھی غسل واجب ہے۔ اس مسئلے میں علماء کے درمیان اختلاف ہے۔

پہلا قول: فقہ حنابلہ اور فقہ مالکیہ کے بعض علماء کے نزدیک کافر کے مسلمان ہونے پر غسل واجب ہے۔

دلیل: حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ اسلام لائے تو نبی کریم ﷺ نے انہیں بیری کے پتوں سے غسل کرنے کا حکم دیا۔ (سنن ابوداؤد: 355)

دلیل: حضرت ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ اسلام لائے تو نبی ﷺ نے انہیں غسل کا حکم دیا۔ (مسند احمد: 8037)

دوسرا قول: فقہ حنفیہ، شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک کافر کے اسلام قبول کرنے پر غسل مستحب ہے، واجب نہیں۔

دلیل: ان کے نزدیک غسل کے وجوب کی دلیل نہیں ملتی، اور بعض صحابہ کے اقوال سے ثابت ہے کہ غسل کا حکم انفرادی تھا اور عمومی نہیں۔

تیسرا قول: بعض علماء کے نزدیک اگر حالت کفر میں کوئی ایسا عمل ہوا ہو جس سے غسل واجب ہوتا تو مسلمان ہونے کے بعد غسل واجب ہوگا، ورنہ نہیں۔

راجح قول: اس مسئلے میں اختلاف ہے، مگر راجح قول یہی ہے کہ اگر کوئی کافر اسلام قبول کرے تو اس پر غسل واجب ہے، جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے بعض صحابہ کو اس کا حکم دیا۔

Ghusl ka Ma'ni aur Tareef

Ghusl ka lughwi ma'ni hai pani ka behana ya jism ko dhona. Fuqaha ne ghusl ki tareef yun ki hai: "Ifadatul maa'i 'ala jami'il badan biniyatil taharah," yani taharat ki niyat ke sath poore jism par pani behana. Ghusl ki do buniyadi soortein hain:

1. Ghusl mein jism par pani behana (mutlaqan dhona)
2. Ghusl mein taharat ki niyat ke sath pani behana

Ghusl ko Wajib Karne Wale Amaal

1. **Khurooj-e-Mani Bashahwat (Mani ka shahwat ke sath kharij hona)**
   Mani ka shahwat ke sath kharij hona ghusl ko wajib kar deta hai. Is baat par jumhoor ulama ka ittifaq hai ke agar ye pani shahwat ke sath kharij hota hai to ghusl lazim ho jata hai.
   Daleel: Qur'an Majeed mein Allah ka irshad hai: "وَإِن كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا" (Al-Maidah: 6), yani agar tum halat-e-janabat mein ho to paakizgi hasil karo, yani ghusl karo.
   Daleel: Imam Nawawi aur Imam Ibn Qudamah ne is par ijma' naql kiya hai ke agar mani shahwat ke sath kharij hoti hai to is se ghusl wajib hota hai. Imam Nawawi rehmatullah alaih farmate hain: "Ajma'al muslimoon 'ala wujubil ghusl 'alal rajul wal mar'ah bikhuroojil mani." Ye pani Azwaji ta'alluqaat, ihtilam, soch bichar, ya kisi cheez ko dekhne ki wajah se kharij ho sakta hai, aur in tamam soorat mein iske kharij hone se ghusl wajib ho jata hai.

2. **Baghair Shahwat ke Mani ka Kharij Hona**
   Is masle mein ikhtilaf hai ke agar mani baghair shahwat ke kharij ho to kya ghusl wajib hota hai ya nahi.

Pehla Qaul: Jumhoor fuqaha ke nazdeek agar bimari ya kisi doosri halat ke sabab baghair shahwat ke mani kharij ho to ghusl wajib nahi.
Daleel: Qur'an Majeed mein Allah ka farman hai: "فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّا خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ" (At-Tariq: 5-6), yani insaan ko chahiye ke wo dekhe ke kis cheez se paida kiya gaya hai; wo uchhalne wale pani se paida kiya gaya hai, yani shahwat se kharij hone wala pani.

Daleel: Hazrat Ali رضي الله عنه ne farmaya ke agar mazi (pani) nikle to sirf wudu kafi hai, aur agar shahwat ke sath pani kharij ho to ghusl wajib ho ga. (Sunan Nasai)

Doosra Qaul: Fiqh Shafi'iyah ke mutabiq chahay pani shahwat ke sath ho ya baghair shahwat ke, har halat mein ghusl wajib hota hai.
Daleel: Hazrat Abu Saeed Khudri رضي الله عنه ki riwayat hai ke Nabi Kareem ﷺ ne farmaya: "Al maa'u

min al maa'" (Sahih Muslim: 343), yani pani ka wujub (ghusl) mani ke kharij hone par hai, chahay shahwat ke sath ho ya baghair. Ye mansooh ho gaya hai.

Raajih Qaul: Jumhoor ulama ke mutabiq, ghusl ka wujub sirf us pani se hai jo shahwat ke sath kharij hota hai. Jabke Shafi'iyah ke nazdeek mani ke kharij hone se ghusl laazim ho jata hai, chahay shahwat ho ya na ho.

3. Soye Huye Mein Ihtilam ki Surat Mein Ghusl

Ihtilam ke douran khwab mein jinsi ta'alluqaat ya shahwat ka ehsas ho aur bedari par kapron par tari payi jaye to ghusl wajib ho jata hai. Is masla mein bhi ulama ka ittifaq hai.
Daleel: Hazrat Umm-e-Salamah رضي الله عنها se riwayat hai ke Hazrat Umm-e-Sulaym رضي الله عنها ne Nabi ﷺ se poocha ke kya aurat ko bhi ihtilam hota hai? Aap ﷺ ne farmaya: "Haan, jab wo pani ko dekhe to ghusl lazim ho ga" (Sahih Muslim: 313).

- **Kapron Mein Tari Nazar Aaye to Ghusl Wajib Hai:**
  Agar insaan ko khwab mein ihtilam mehsoos ho aur bedar hone par kapron ya jism par tari paye to ghusl farz hai. Ye halat mard aur aurat dono ke liye yaksaan hai.

- **Khwab Mein Ihtilam ho Magar Tari Na ho:**
  Agar khwab mein ihtilam ho, lekin bedar hone par kapron ya jism par koi tari na ho to ghusl wajib nahi hai. Is surat mein shariat ka hukm hai ke jab tak jism ya kapron par tari nazar na aaye, ghusl zaroori nahi.

- **Khwab Yaad Na ho aur Tari Mojood Ho:**
  Agar kisi shakhs ko khwab yaad na ho lekin bedari par kapron ya jism par tari mehsoos ho to bhi ghusl wajib ho jata hai. Shariat mein is halat ko janabat qarar diya gaya hai aur is se paaki ke liye ghusl farz hai.

- **Ijma' Ulama:**
  Is masle mein ulama ka ijma' hai ke agar neend ke douran tari mehsoos ho, chahay khwab yaad ho ya na ho, to ghusl wajib ho ga. Is par Imam Nawawi, Ibn Qudamah aur doosre fuqaha ka bhi ittifaq hai ke khwab ke douran kharij hone wali mani, jo ke tari ki surat mein nazar aaye, ghusl ko wajib kar deti hai.

4. Azwaji Ta'alluqaat Qaim Karna (Jama')

Azwaji ta'alluqaat ke qayam se bhi ghusl wajib ho jata hai, chahay inzal ho ya na ho. Is masle mein tamam fuqaha ka ittifaq hai.

Pehla Qaul: Jumhoor ulama, bemaam Imam Abu Hanifa, Imam Malik, Imam Shafi'i, aur Imam Ahmad, is baat par muttafiq hain ke Azwaji ta'alluqaat ke baad ghusl wajib hai, chahay inzal na bhi ho.

Daleel: Hazrat Abu Hurairah رضي الله عنه se riwayat hai ke Nabi ﷺ ne farmaya: "Agar koi shakhs Azwaji ta'alluqaat qaim kare to us par ghusl wajib ho jata hai, chahay inzal na bhi ho" (Sahih Bukhari: 291).

Doosra Qaul: Baaz sahaba ke nazdeek agar Azwaji ta'alluqaat qaim kiye jayein aur inzal na ho to ghusl wajib nahi.
Daleel: Hazrat Uthman رضي الله عنه ki riwayat hai ke agar koi shakhs apni biwi ke sath ta'alluq qaim kare aur inzal na ho to wudu kafi hai. (Sahih Bukhari: 292)

Raajih Qaul: Jumhoor ulama ke nazdeek, sirf ta'alluqaat qaim karne se hi ghusl wajib ho jata hai, jabke baaz sahaba ka khayal hai ke inzal ke baghair ghusl wajib nahi hota.

5. **Haiz (Mahwari) ke Baad Ghusl**

Aurton par haiz ke baad ghusl wajib hai, aur is masle par ulama ka ijma' hai.
Daleel: Allah ka irshad hai: "وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَتَطَهَّرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ" (Al-Baqarah: 222), yani jab wo paak ho jayein to unke qareeb aao.

Daleel: Hazrat Aisha رضي الله عنها farmati hain ke Nabi Kareem ﷺ ne farmaya ke haiz ke ayyam mein namaz chhod do aur jab paak ho jao to ghusl kar ke namaz parho. (Sahih Bukhari: 325)

Raajih Qaul: Haiz ke baad ghusl karna wajib hai taake aurat taharat hasil kar sake aur namaz wa ibadat mein shamil ho sake.

6. **Nifas (Wiladat ke Baad ka Khoon) ke Baad Ghusl**

Nifas, yani bachay ki paidaish ke baad khoon ke ikhtitam par bhi aurat par ghusl wajib hota hai. Is masle par bhi fuqaha ka ijma' hai.

Raajih Qaul: Nifas ke ikhtitam par ghusl ke zariye paakizgi hasil kar ke aurat ibadat mein dobara shamil ho sakti hai.

7. **Kafir ka Musalman Hona**

Agar koi kafir Islam qabool kare to is par bhi ghusl wajib hai. Is masle mein ulama ke darmiyan ikhtilaf hai.

Pehla Qaul: Fiqh Hanbaliyah aur Fiqh Malikiyah ke baaz ulama ke nazdeek kafir ke musalman hone par ghusl wajib hai.
Daleel: Hazrat Qais bin Aasim رضي الله عنه se riwayat hai ke jab wo Islam laaye to Nabi Kareem ﷺ ne unhein beri ke patton se ghusl karne ka hukm diya. (Sunan Abu Dawood: 355)

Daleel: Hazrat Thumamah bin Athal رضي الله عنه se riwayat hai ke jab wo Islam laaye to Nabi ﷺ ne unhein ghusl ka hukm diya. (Musnad Ahmad: 8037)

Doosra Qaul: Fiqh Hanafiya, Shafi'iya aur Malikiyah ke nazdeek kafir ke Islam qabool karne par ghusl mustahab hai, wajib nahi.
Daleel: Inke nazdeek ghusl ke wujub ki daleel nahi milti, aur baaz sahaba ke aqwaal se sabit hai ke ghusl ka hukm infiradi tha aur aam nahi.

Teesra Qaul: Baaz ulama ke nazdeek agar halat-e-kufr mein koi aisa amal hua ho jis se ghusl wajib hota to musalman hone ke baad ghusl wajib ho ga, warna nahi.

Raajih Qaul: Is masle mein ikhtilaf hai, magar Raajih qaul yehi hai ke agar koi kafir Islam qabool kare to is par ghusl wajib hai, jaisa ke Nabi Kareem ﷺ ne baaz sahaba ko iska hukm diya.